

امریکی مسلمانوں کا

حج

کیرولی واکر

کے لوگ اس پر شوق سفر کو مکمل کرنے کیلئے بہت جوش میں ہونے کی کیونکہ اس وقت انہیں اپنی پیشہ وارانہ اور گھر بیو زندگی میں توازن کیلئے حج کرنا آسان ہے۔ ”چونکہ حج کے لئے کافی تیاریں کافی پڑتی ہیں ایسے ایسا ایوارڈ یا فرمان صافی ہیں۔ جنہوں نے نیشنل جیو گرافی کیلئے ایک فلم ”ان سائنس کہ“ بنائی تھی۔ اس میں مختلف پس منظر کے تین نے لوگوں کو بھی حج کا منصوبہ لپک دار بنا پڑتا ہے۔

مسلمانوں میں کوپاچ دن تک تجات کی علاش میں مصروف دکھایا گیا ہے۔ ایسے مہدی کا کہنا ہے کہ چونکہ حج کے سفر پر کمی ہزارہ اڑخون ہوتے ہیں اس لئے تمام مسلمان اپنے طویل مدی مصنوبوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے حج کی تیاری کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ لوگوں کی آمدیاں الگ الگ ہوتی ہیں اس لئے آمنی پر انحصار کر کے کچھ لوگوں کو دوں برس جاتی ہے اور بتایا جاتا ہے کہ حج کو کیسے کامیاب کر سکتے ہیں۔

ایسے مہدی نے کہا کہ آج عام طور پر لوگ حج کے سفر میں دو فتنے تک بچت کرنی ہوئی ہے تب وہ حج کرنے کے لائق ہو سکتے ہیں۔ ایسے مہدی کا کہنا ہے کہ ”حج ایک دشوار کام ہے جس کیلئے جسمانی طاقت، ضبط احوال اور سکت کی ضرورت پڑتی ہے۔ رواۃتی طور پر بڑی عمر پہنچنے میں سال کا بڑا حصہ لگادیتے ہیں۔“ کبھی کشتیوں سے جاتے ہیں۔

اوپر: جبل عرفات پر دعاوں میں مشغول جوان سال امریکی عازمین حج۔

نیچے: نادیہ بازی، ذیتراٹ میٹرو پولین ایش پورٹ پر حج سے واپسی کے بعد اہل خاندان کے ساتھ۔



کیرولی واکر یا ایس انفو سے وابستہ قلمکار ہیں۔

امریکہ میں سیاحتی صنعت سے وابستہ ماہرین کا کہنا ہے کہ اب نوجوان امریکی مسلمان فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے سعودی عرب کا سفر کرنے لگے گے ہیں۔ ان میں بہت سے نوجوانوں کی عمریں ۲۰ سال سے اوپر اور ۳۰ سے کم ہیں اور یہ لوگ مختلف پیشوں سے وابستہ ہیں۔

سیکلکل کو مرکز بنا کر سرگرم ایک نور آپریٹر بیانز ہیدہ نے بتایا کہ پیر چنان ہیا ہے۔ ریٹائرڈ اردن اور مشرقی وسطیٰ کے دیگر مقامات پر تعلیم کے سطح میں سفر کرنے والوں کے امور کی ماہر ہیں اگرچہ ریٹائرڈ کرنے والے اپنے موکلوں کے لئے ہوائی جہاز کا نکٹ ہاتھی ہیں لیکن اکثریٰ اس طرح کے سفر کرنے والوں کا معاملہ امریکہ میں مسلمان نور آپریٹوں کے حوالے کردیتی ہیں۔ ریٹائرڈ کا کہنا کہ ”اس طرح کے سفر کیلئے بگل کرانے کے مختلف پہلوؤں کو سمجھنے کی غرض سے آپ کا مسلمان ہوتا ضروری ہے۔“

حج اسلام کے پانچ اراکین میں سے ایک ہے۔ حج کرنے کے لئے سال میں ایک بار لوگ سعودی عرب کے شہر کے معظومہ چھپتے ہیں۔ موقع کی جاتی ہے کہ تمام صاحب انصاب مسلمان اپنی پوری حیات میں کم از کم ایک بار حج ضرور کریں گے۔ چونکہ سفر حج مہنگا ہوتا ہے اور اس سفر کے ساز و سماں کی تکمیلی چیزوں کا کام ہے اس لئے رواۃتی طور پر مسلمان اس کا انتظار کرتے ہیں کہ ان کی شادی ہو جائے اور ان کے بچے بڑے ہو جائیں تب وہ حج کریں۔

امریکہ میں دستاویزی فلم بنانے والی ایک خاتون ایسے مہدی نے بتایا کہ امریکی مسلمان یہ سمجھتے ہیں کہ جوانی کی عمر میں ہی حج کر لیتا چاہے۔ کیونکہ تب مالی وسائل بھی با تھیں ہوتے ہیں اور